سوال

(558) بولی والی کمیٹی کے بارے میں !

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل بولی والی کمیٹی کا بڑا زور شور اور بڑے بڑے لوگ اس میں حصہ لیتے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے کیا یہ سودی کاروبار کے زمرہ میں آتی ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بولی والی کمیٹی سود ہے کیونکہ اس میں زیادہ پیسے کی کم پیسے کے ساتھ بیع پائی جاتی ہے صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«لَاتَبِيْعُوْا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ اِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ ، وَلاَتُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ ، وَلاَتَبِيْعُوْا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ اِلاَّ مِثْلاً بِمِثْلٍ وَلاَ تُشِفُّوْا بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ ، وَلاَتَبِيْعُوْا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ»

''سونا سونے کے بدل نہ بیچو مگر برابر برابر اور زیادہ کم مت بیچو اور چاندی کو چاندی کے بدل نہ بیچو مگر برابر برابر اور ایک طرف زیادہ دوسری طرف کم نہ ہو اور نہ ایک طرف ادھار دوسری طرف نقد'' صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ ، وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ الحديث وفی آخرہ : ''فَمَنْ زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ اَرْبٰى اَلآخِذُ وَالْمُعْطِىْ فِيْهِ سَوَاءٌ»

''سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے الحدیث اور اس کے آخر میں ہے کہ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ کا مطالبہ کیا پس وہ سود میں پڑ گیا لینے والا اور دینے والا اس میں برابر ہیں'' نیز صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ رِبًا اِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ ، وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ رِبًا اِلاَّ هَاءَ وَهَاءَ» الحدیث

''سونا سونے کے بدلے سود ہے مگر نقد و نقد اور چاندی چاندی کے بدلے سود ہے مگر نقد و نقد'' اور معلوم ہی ہے کہ سود حرام ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا --بقرة275

''اور حلال کیا اللہ نے بیع کو اور حرام کیا سود کو''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج1ص389